اسلامیات

جماعت اول

رہنمائے اساتذہ کتاب

محمد صدیق

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بک کمپنی

النورِاسلامیات

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت اوّل

مصنف: محمد صدیق (پی۔ایچ۔ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

قومی نصاب ۲۰۲۳۔۲۴ کے مطابق ایک قوم ایک نصاب

EXCEL BOOK COMPANY
Head Office: House# 992, St. 43, E-11/2, Islamabad +92 345 589 2752
Sales Point: 7-Mian Market, Ghazni Street, Urdu Bazar, Lahore.
Contact: +92 343 524 5518 +92 42 3723 11 12
NAJEEB Creative Studio
Printers A complete Printing Solutions
www.excelbookcompany.com.pk

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

اس کتاب کو بغیر پبلشر کی تحریری اجازت کے کسی کو بھی کسی بھی صورت میں فروخت کرنے یا اس پر کسی کو اُجرت دیے جانے کا اختیار نہیں ہے۔ اس کتاب کے کسی بھی حصّہ یا کسی بھی سبق کو ذخیرہ کر کے تقسیم کرنے کی اجازت نہیں۔ اس کتاب میں کسی بھی قسم کی فوٹو کاپی، ویڈیو اور آڈیو وغیرہ بنانے کی صورت میں ہر حال میں پبلشر سے پیشگی اجازت انتہائی ضروری ہے۔

نام کتاب: النور اِسلامیات، رہنمائے برائے اساتذہ (برائے جماعت اوّل)

مصنفین و موٴلفین: محمد صدیق (پی۔ ایچ۔ ڈی سکالر اسلامک سٹڈیز)

معاون مصنفین: ڈاکٹر سلمان شاد **ترجمہ قرآن:** سید ریاض حسین شاہ

ناشر: ایکسل بُک کمپنی

7، میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: +92 42 3723 1112 / +92 42 3730 0598 / +92 324 899 1363

پرنٹر: احمد ایمان پرنٹرز، بند روڈ، لاہور۔

گرافکس ڈیزائنگ: عبد القادر (اسلام آباد)، ایم ریحان مظہر (لاہور)، سید باسط علی شاہ (لاہور)، عماد الدین (لاہور)۔

پروسیسنگ: نجیب اسٹوڈیو (اسلام آباد)، سلور سکین (لاہور)، ایم ریحان مظہر (لاہور)۔

موٴلفین و مرتبیّن

ایڈیٹوریل بورڈ

۱۔ **راجا محمد نصیر خان**

۲۔ **ڈاکٹر محمد سلمان میر**

۳۔ **مقبول الرحمٰن عتیق**

۴۔ **فرحانہ منصور**

حرف آغاز

یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ آج مغرب پوری طاقت کے ساتھ خاص طور پر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے اسلام اور اس کی مقدس شخصیات کی توہین و تحقیر، اسلامی تعلیمات کو ختم کرنے اور مسلمانوں کو دیوار سے لگانے کی سر توڑ کوشش میں مصروف ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ ان مذموم حرکات کا تعلق کسی ایک فرد یا کسی خاص گروہ سے نہیں بلکہ ایسی ناپاک جسارتیں پورے مغربی معاشرے کی اجتماعی سوچ کا مظہر ہیں۔ اگر یوں دیکھا جائے تو عام و خاص ہر کوئی اس کی لپیٹ میں ہے لیکن نوجوان خاص طور پر اس کا شکار ہیں۔ آج میڈیا کی طاقت سر چڑھ کر بول رہی ہے، آج ہمارے نوجوان کی حالت پتلی ہے، ان کی سوچ سرسری ہے، ان کے اخلاق کھوکھلے ہو چکے ہیں، ہمارے نوجوان تعلیم سے دور ہو رہے ہیں، دین سے دور ہو رہے ہیں، بڑوں کا ادب و احترام ختم ہو گیا ہے۔ ہمارا عصری تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے، ہمارے جوانوں کی سوچ اور فکر کا دائرہ تبدیل کر دیا گیا ، ان کی اپنی نظر میں اسلام، اسلامی تعلیمات، ان کی تہذیب، قومی روایات اور نظریہ زندگی بے وقعت ہو کر رہ گئے ہیں۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
رُوحِ محمدؐ اس کے بدن سے نکال دو

ایسے حالات میں اساتذہ کرام پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کیونکہ استاد قوم کے محافظ ہوتے ہیں نسلوں کو سنوارنا ان کے ذمہ ہوتا ہے۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ درس گاہوں سے ایسے ایسے انقلابات نے جنم لیا جنہوں نے قوموں کی تقدیر بدل کر رکھ دی اور قوموں کو اوجِ ثریا پر متمکن کر دیا۔ تعلیمی انقلاب کا مقصد یہ ٹھہرا کہ اساتذہ کرام، نوجوان نسل کی سوچ و فکر میں ایسی نمایاں تبدیلی پیدا کریں کہ وہ معاشرے کے کارآمد فرد بن سکیں۔ انہیں عصر حاضر کی تقاضوں سے ہم آہنگ کر کے ان کے اندر سے بے یقینی اور مایوسی نکال کر یقین کی دولت پیدا کریں۔

اس سلسلے میں ایکسل بک کمپنی نے ہمیشہ کی طرح ملت کے بکھرے ہوئے موتیوں کو یکجا کرنے اور ان کی حقیقی منزل کی طرف راہ نمائی کے لیے پہلی جماعت سے پنجم جماعت تک گائیڈ پبلش کی ہے جس میں اساتذہ کرام اور طلبہ کے لیے مفید مواد اسوہ حسنہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی روشنی میں پیش کیا گیا ہے۔ اس یقین کے ساتھ کہ سب اس سے استفادہ کر سکیں گے۔

تعارف

زمانہ جاہلیت سے لے کر عصر رواں تک کسی بھی شخص نے تعلیم کی اہمیت اور ضرورت کا انکار نہیں کیا۔تاریخ گواہ ہے جس قوم نے تعلیم کی اہمیت کو سمجھا وہ قوم ترقی کے عروج پر رہی،اس کے برعکس جس قوم نے تعلیم کو اہمیت نہ دی اس قوم نے غلامی کی زندگی بسر کی۔ تعلیم کے بغیر کسی بھی فرد کی تربیت مکمل نہیں ہو سکتی۔ تربیت کے بغیر فرد معیاری فرد نہیں ہو سکتا۔ معیاری فرد کے بغیر معیاری خاندان کا وجود ناممکن ہوتا ہے اور ایک معیاری خاندان کے بغیر معیاری معاشرہ یا اُمت وجود میں نہیں آسکتی۔

اسلام نے ایک معیاری اور خوبصورت معاشرے کے لیے جو قوانین وضع کیے ان میں سب سے ضروری امر جو ٹھہرا وہ تعلیم ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا:اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ (علق:1):اپنے رب کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (سنن ماجہ:229) مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا ہے۔

مذکورہ آیت اور حدیث سے یہ بات اچھی طرح ثابت ہو جاتی ہے کہ اسلام نے پڑھنے اور پڑھانے کی کس قدر ترغیب دی ہے۔ کسی بھی چیز کے بارے میں جاننا کسی بھی انسان کا بنیادی حق ہے، کیوں کہ اِس کی بدولت وہ جینے کا طریقہ اور سلیقہ سیکھتا ہے اور ترقی و کامیابی کا زینہ چڑھتا ہے۔ جب کسی بھی معاشرہ میں انسان سے سیکھنے سکھانے کا حق چھین لیا جائے تو وہ معاشرہ جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتا رہتا ہے۔ کسی بھی معاشرہ کی فلاح کا دارومدار اس معاشرہ کے معلمین پر ہوتا ہے کیونکہ معلمین کا کام ایک ایسی نسل کی تیاری ہے جس سے معاشرہ کامیابی و کامرانی کے راستہ پر گامزن ہو سکے۔ لہذا معلم کے لیے ضروری ہے کہ اگر وہ بچوں کو اسلامیات کی کتاب پڑھا رہا ہے تو اس کو اچھی طرح معلوم ہو کہ اس میں کون کون سے عنوانات ہیں۔ کیا معلم کو ان عنوانات پر عبور حاصل ہے؟ کیا معلم کو قرآنی سورتوں کو درست تلفظ اور روانی سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی اور مطالب سے آگاہی حاصل ہے؟ کیا معلم کو اسلامیات کے اس خاص مضمون کو پڑھانے کے قاعدے اور قوانین معلوم ہیں؟

معلم پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اسلامیات پڑھاتے وقت ایسے طریقہ کار کو اپنائے جس سے بچوں میں توجہ اور سیکھنے کا شوق پیدا ہو۔ دوران تدریس معلم کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی کا عنصر موجود ہو۔ معلم یہ بھی دیکھے کہ جو بچے ذہنی طور پر سبق کو سمجھنے میں کمزور ہیں ان کی کمزوری کو کیسے رفع کرنا ہے۔ زیر نظر کتاب میں ہر سبق سے پہلے سبق کے عنوان کے متعلق کچھ مواد فراہم کیا گیا ہے۔ تفصیلی مواد کے لیے معلمین النور اسلامیات اور دیگر مستند کتب کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معلمین کو چاہیے کہ دوران تدریس چھوٹی کلاس کے بچوں کی ذہنی صلاحیت کو مد نظر رکھتے ہوئے روزمرہ کی چھوٹی چھوٹی مثالیں دے کر ان کے لیے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں۔ اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے سوال بنا کر ان کے سامنے پیش کریں تاکہ ان کی ذہنی صلاحیت میں بہتری آسکے۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

باب اول:

قرآن مجید و حدیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ناظرہ قرآن مجید

امدادی مواد:

قرآنی قاعدہ برائے تجوید، وائٹ بورڈ کا استعمال کرتے ہوئے مشکل حروف کو لکھ کر طلباء کو لفظوں کی پہچان اور ادائیگی کا طریقہ کار بتانے کے ساتھ ساتھ چارٹ یا پروجیکٹر کا استعمال کرتے ہوئے تصاویر اور وڈیوز کی مدد سے مخرج کی پہچان کروائیں اور درست مخارج کے ساتھ تلفظ ادا کروانے کی مشق کروائیں۔

سورۃ اللھب، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کیے جائیں۔

عمومی مقاصد (Common Objective)

- قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کرنا۔
- قرآنی قاعدہ کے ذریعے تجوید کے قواعد مثلاً درست مخارج سے ساتھ حروف تہجی، اشکال اور اصوات کو سمجھ سکیں۔

خصوصی مقاصد (Peculiar Objective)

- قاعدے کی تختیاں تجوید کے قواعد، رموزِ اوقاف، درست تلفظ اور روانی کے ساتھ تلاوت کر سکیں۔
- حروف تہجی کی اشکال اور اصوات کی پہچان کر سکیں۔
- قرآن مجید کی تلاوت کی اہمیت اور اس کے آداب سے واقفیت حاصل کر کے عملی زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقۂ تدریس (Teaching Methodology)

معلم کے لیے ضروری ہے وہ سب سے پہلے منصوبہ بندی کرتے ہوئے ایک خاکہ بنائے کہ کون سی سورت پڑھانی ہے؟ کلاس کون سی ہے۔۔۔۔۔۔ طلبہ کتنے ہیں۔۔۔۔۔۔۔ اور دورانیہ کتنا ہے؟ معلم کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ جن بچوں کو تعلیم دے رہا ہے وہ حروف کی شناخت اور سبق کی روانی کے ساتھ ادائیگی کے طالب ہیں۔

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ متعلمین میں سبق شروع کرنے سے پہلے تجسس پیدا کریں تاکہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کرلی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔ آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب ہو کر پوچھیں، کیا آپ جانتے ہیں یہ قاعدہ کون سا ہے۔۔۔۔ کیا آپ کو معلوم ہے قرآن مجید دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے۔۔۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں! اس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالیٰ نے خود لیا ہے اور اس میں قیامت تک کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت مندرجہ ذیل آداب کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- قرآن مجید پڑھتے وقت باوضو ہونا ضروری ہے۔
- قرآن مجید کو کسی اونچی جگہ یا رحل پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔

تلاوت سے پہلے اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھنا چاہیے۔

- قرآن مجید کی تلاوت کے وقت باتیں نہیں کرنی چاہیے۔
- قرآن مجید کو شوق اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔
- قرآن مجید کو پڑھنے کے بعد کسی اُونچی جگہ پر رکھنا چاہیے۔

ناظرہ کے سبق میں حروف کی شناخت کرواتے وقت درست تلفظ کی ادائیگی اور مخرج پر خصوصی توجہ دی جائے اور کوشش کریں کہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے طلبہ سے بلند خوانی کرائیں۔ اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

حفظ قرآن مجید:

سورۃ الفاتحہ اور سورۃ اخلاص کے چارٹ تیار کیے جائیں اور استاد بچوں کو ان سورتوں کا تعارف اور ان کی اہمیت وفضیلت سے آگاہ کریں اور طلبہ کو دونوں سورتیں زبانی یاد کروائیں۔

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد بچوں سے جائزہ کے طور پر سبق کے بارے میں سوالات کرے مثلاً بچوں الفاتحہ کسے کہتے ہیں؟ سورۃ الفاتحہ کے مزید نام کیا کیا ہیں؟ سورۃ الاخلاص میں کس چیز کا ذکر آیا ہے؟

حفظ و ترجمہ:

کلمہ طیبہ اور عربی کلمات ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، بسم اللہ، الحمد للہ، جزاك اللہ چارٹ پر لکھوا کر کمرا جماعت میں آویزاں کروائیں جائیں۔ معلم کو چاہیے کہ ان کلمات کے متعلق طلبہ سے سوالیہ انداز میں مخاطب ہو تا کہ طلبہ میں سبق کے متعلق دل چسپی پیدا ہو۔ معلم طلبہ سے سوال کرے، بچو! کیا آپ کو کلمہ طیبہ آتا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے کلمہ طیبہ کا مطلب کیا ہے؟ کیا آپ جانتے ہیں ان شاء اللہ کب کہا جاتا ہے؟ ماشاء اللہ کس موقع پر کہتے ہیں؟ الحمد للہ کب کہا جاتا ہے؟ جزاك اللہ کس موقع پر کہا جاتا ہے؟۔

معلم کے ذمہ بہتر منصوبہ بندی کر کے اور ایمان داری کے ساتھ طلبہ کو سبق دینا ہے۔ اس کو کامیابی سے ہم کنار کرنا اللہ تعالیٰ کی رضا سے ہے۔ لہذا ایک اچھے معلم کی صفت ہوتی ہے کہ وہ نتیجہ کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا طریقہ کار بھی یہی تھا، آپ ہر معاملہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے تھے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے معلم پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

احادیث نبوی صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم، مختصر دعائیں اور اسمائے حسنیٰ

امدادی مواد:

چارٹ: حدیث، علم میں اضافہ کی دعا اور اسمائے حسنیٰ

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حدیث کے معنی ومفہوم کے علاوہ حدیث اور سنت میں فرق بیان کرنا۔
- علم میں اضافے کی دعا اور اسمائے حسنیٰ کو یاد کر کے عملی زندگی میں اپنانا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حدیث کے معنی ومفہوم اور حدیث اور سنت میں فرق سمجھ سکیں گے۔
- حدیث کی اہمیت اور مفہوم سے آگاہی حاصل کر کے عملی زندگی میں عمل پیرا ہو سکیں گے۔

دعا اور اسمائے حسنیٰ کی اہمیت جان کر عملی زندگی میں پڑھنے کے عادی ہو جائیں۔

معلم تمہیدی طور پر طلبہ کو بتائے کہ سبق میں دی گئ حدیث میں صفائی کی اہمیت وفضیلت کی بات کی گئ ہے۔بچو! یاد رکھیں روزمرہ زندگی کے امور میں صفائی رکھنے کے بہت سے فوائد ہیں اور صفائی نہ رکھنے کے نقصانات بھی بہت ہیں۔

یاد رکھیں!

۱۔ زندگی میں پاکیزگی اور صفائی نہایت ضروری ہے۔

۲۔ پاکیزگی ہمارے ایمان میں اضافہ کرتی ہے۔

۳۔ نماز پڑھنے سے پہلے پاکیزگی (وضو) بہت ضروری ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو پاکیزگی بہت پسند ہے۔

۵۔ ہمارا مذہب اسلام ہمیں اپنے جسم اور لباس کی صفائی کے ساتھ ساتھ اپنے اسکول، گھر، محلّے اور ملک کی صفائی کی بھی تلقین کرتا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا:

اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ (صحیح مسلم:223)   **ترجمہ:** صفائی نصف ایمان ہے۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ماہر نفسیات کے مطابق بچپن میں بچوں کی تربیت جوانی کی نسبت بہت آسان ہوتی ہے۔ جس طرح زمین سے اُگنے والے نرم ونازک پودوں کو بڑی آسانی کے ساتھ کسی بھی رخ موڑا جاسکتا ہے بالکل اسی طرح بچوں کے خیالات، سوچ اور طرز زندگی کو جس رخ پر چاہے معلم اپنی دانش مندی سے تبدیل کر سکتا ہے۔اس کے برعکس جب وہ بڑے ہو جائیں اور اُن کی عقل پختہ ہو جائے تو ان میں تبدیلی ناممکن تو نہیں مگر مشکل ضرور ہوتی ہے، اس لیے ابتدائی عمر میں بچوں کی نگرانی اور ان کی صحیح تربیت معلمین اور والدین کی اہم ذمہ داری ہے۔

معلم مقاصد کا تعین کرتے ہوئے طلبہ کو حدیث کا معنیٰ اور مفہوم بتائے ۔احادیث سے حاصل ہونے والی تعلیم کو روزمرہ زندگی میں عملی طور پر اپنانے کی ترغیب دے اور احادیث کے فضیلت واہمیت سے آگاہی فراہم کرے۔ اس پر ملنے والے اجر کے بارے اللہ تعالیٰ اور حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے ارشاد مبارکہ کی روشنی میں طلبہ کو آگاہی فراہم کریں۔ معلم کے لیے لازم ہے کہ وہ طلبہ میں دلچسپی اور شوق کے جذبہ کو اجاگر کرتے ہوئے ایک اچھا انسان بن کر زندگی گزارنے میں احادیث کی عملی زندگی میں ضرورت واہمیت کو واضح کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنے بندوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی ضرورت اور حاجت کے لیے اسی سے دعا کریں۔ ہمیں چاہیے کہ روزمرہ کے معمولات کی دعائیں جو حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے ہمیں سکھائی ہیں ان کے معنیٰ کے ساتھ عملی زندگی میں پڑھنے کی عادت بنائیں تاکہ ہمارے ہر کام میں برکت بھی ہو اور ہمارا ربّ ہم سے راضی بھی ہو۔

ایک اچھے معلم کی ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ بچوں کو دعا مانگنے کی اہمیت وفضیلت کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے بتائے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو علم میں اضافہ کی دعا کے لیے فرمایا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کو علم کتنا محبوب ہے۔ یاد رہے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو کہا جارہا ہے کہ آپ علم میں اضافہ کے لیے دعا کریں، تو پھر اس سلسلے میں ہمارے لیے علم میں اضافہ کی دعا کس قدر ضروری اور اہمیت کی حامل ہے، اس کا اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے۔

علم میں اضافہ کے لیے دُعا:

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا (طٰہٰ:114)   **ترجمہ:** اے میرے رَبّ میرے علم میں اضافہ فرما۔

اسمائے حسنیٰ:

اسمائے حسنیٰ کے اہمیت وفضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں اور بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ : اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، سو اسے ان ہی ناموں سے پکارا کرو۔

الرَّحْمٰنُ	نہایت مہربان
اَلرَّحِيْمُ	ہمیشہ رحم کرنے والا
اَلْمَلِكُ	بادشاہ۔مالک

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد سبق سے متعلق دی گئی معلومات کا جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

باب دوم:

ایمانیات وعبادات

ایمانیات

امدادی مواد:

چارٹ: ارکان اسلام، اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ چند نعمتیں

وڈیو: ارکان اسلام

عمومی مقاصد(Common Objective)

- عقیدہ توحید سے آگاہ ہو سکیں اور تمام کائنات کے خالق کی پہچان کر سکیں۔
- اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے واقفیت حاصل کر سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- عقیدہ توحید سے آگاہ ہو سکیں اور اچھی طرح جان لیں کہ اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا خالق ومالک اور یکتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے واقفیت اور ان پر شکر ادا کر سکیں۔
- سورۃ الاخلاص کے لفظ احد کو بخوبی سمجھ سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

استاد کو چاہیے کہ مطلوبہ مقاصد تک رسائی کے لیے بچوں سے سوالیہ انداز میں گفتگو کرے تاکہ سبق کے لیے ان میں آمادگی پیدا ہو مثلاً توحید کا معنی کیا ہے؟ ساری کائنات کا مالک کون ہے؟ ہمیں تمام نعمتیں کس نے دی ہیں؟ آسمان اور زمین میں جتنی بھی چیزیں ہیں کس نے پیدا کی ہیں؟ سوالات کے ساتھ ساتھ استاد وضاحت بھی کرتا جائے کہ:

- توحید کا معنی ہے اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔
- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔

- اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔
- اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے نعمت بڑھ جاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ ہماری ہر بات سنتا ہے اور ہمارے ہر کام کو دیکھتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے ہی ساری کائنات کو پیدا کیا ہے۔
- ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اکیلا عبادت کے لائق ہے۔

آسمان، زمین، سورج، چاند، ستارے، درخت، سبزیاں، پھل، پھول، دریا، پہاڑ، انسان، جان ور اور پرندوں کو بھی اللہ تعالیٰ نے ہی پیدا کیا ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنکھ، کان، زبان، ہاتھ، پیر عطا فرمائے ہیں۔

پیارے بچو! پیار کرنے والے والدین اور بہن بھائی بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں۔ان نعمتوں کا تقاضا ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔شکر کا بہترین طریقہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے، اُس کی ذات پر پکا یقین رکھنا ہے اور اُس کے احکامات پر عمل کرنا ہے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

نبوت ورسالت

امدادی مواد:

چارٹ: انبیاء کرام کے ناموں کی کچھ فہرست میں سے آخری نبی کانام منتخب کرنا۔

چارٹ: کلمہ طیبہ، توحیداور رسالت کی وضاحت کے لیے

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ کاایمان اس بات پر پختہ کرنا کہ تمام انبیاء کرام کواللہ تعالیٰ نے انسانوں کی راہ نمائی کے لیے مبعوث فرمایاہے۔
- اس بات پر ایمان پختہ کرنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم خاتم النبیین یعنی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ عقیدہ ختم نبوت کو جان سکیں۔
- اس بات پر ایمان پختہ کرنا کہ حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی نبی یارسول نہیں آئے گا۔
- خاتم النبیین کے معنی کی وضاحت کرنا۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

تمہیدی طور پر بچوں کوانبیاء کرام کے بارے میں بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو کام یابی کاراستہ دکھانے کے لیے اپنے خاص نیک بندوں کو بھیجا۔ انھیں نبی یارسول کہاجاتاہے۔ انبیا علیہم السلام بہت نیک اور سچے انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ کے سب سے زیادہ پسندیدہ بندے انبیا کرام علیہم السلام تھے۔ ہم سارے انبیائے کرام علیہم السلام پر ایمان لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر قوم میں انبیائے کرام علیہم السلام کو بھیجا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام علیہم السلام کوسب سے زیادہ علم دیا۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کاپیغام تمام نبیوں تک پہنچاتے تھے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کو بھیجنے کا مقصدان کی اطاعت کرناہے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہیں۔ سب سے آخر میں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم تشریف لائے۔ اسی لیے آپ

صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو خاتم النبیین کہا جاتا ہے جس کا مطلب ''آخری نبی'' ہے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہی کی تعلیمات قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہیں۔

یاد رکھیے !

آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی ورسول نہیں آئے گا۔اس پر یقین رکھنا عقیدہ ختم نبوت کہلاتا ہے اور یہ یقین رکھنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔پیارے بچو ! ہمیں اپنی زندگی حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے بسر کرنی ہوگی اور گناہوں سے بچتے ہوئے نیک کام کرنے ہوں گے ۔ اللہ تعالیٰ نے جن کاموں کا حکم دیا ہے ان پر عمل کریں اور جن کاموں سے منع کیا ہے ان سے پرہیز کریں تاکہ اللہ ہم نے راضی ہو کر ہمیں جنت میں داخل کرے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تاکہ عقیدہ توحید اور عقیدہ ختم نبوت کو پختہ کیا جائے۔اس کے علاوہ استاد طلبہ کی سبق میں دل چسپی کا تجزیہ بھی کر سکتا ہے۔

بچو! عقیدہ توحید سے کیا مراد ہے؟ کیا حضور صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد کوئی نبی یا رسول آسکتا ہے؟ خاتم النبیین کا مطلب کیا ہے؟

عبادات:

ارکان اسلام کا تعارف: کلمہ طیبہ

امدادی مواد:

چارٹ: کلمہ طیبہ اور اس کے دونوں حصوں کا مفہوم، ارکان اسلام ہر ارکان کا مختلف رنگ۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ ارکان اسلام کے اجمالی تعارف جان سکیں۔
- کلمہ طیبہ کا مفہوم اور اس کی اہمیت سے آگاہ ہو سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- ارکان اسلام کا مطلب اور ناموں سے آگاہی کے ساتھ ساتھ ارکان اسلام کے نام بتانے کے قابل ہو سکیں۔
- کلمہ طیبہ کی اہمیت اور معنی و مفہوم سے آگاہی حاصل کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

پیارے طلبہ **!** آج ہم سیکھیں گے کہ ارکان اسلام کس کو کہتے ہیں، ارکان اسلام کون کون سے ہیں، کلمہ طیبہ اور اس کا مفہوم کیا ہے؟

طلبہ کی سبق میں دل چسپی پیدا کرنے کی غرض سے سوالات۔ بچو! ارکان اسلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ کیا آپ جانتے ہیں ارکان اسلام کی تعداد کیا ہے؟ کیا آپ کو کلمہ طیبہ آتا ہے؟ کیا آپ کو معلوم ہے **!** کلمہ طیبہ کا مفہوم کیا ہے؟

حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے فرمان کے مطابق اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے:

۱۔ توحید ورسالت	۲۔ نماز	۳۔ زکوٰۃ
۴۔ حج	۵۔ روزہ	

تمہید کے طور پر طلبہ کو بتایا جائے کہ ارکان اسلام کا پہلا رکن دو حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول ''توحید'' کہلاتا ہے۔ یعنی انسان کا اپنے دل اور زبان سے اس بات کا اقرار کرنا: اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ زندگی اور موت اسی

کے ہاتھ میں ہے یعنی جس کو چاہے مار دے جس کو چاہے زندہ کر دے، اس کو کوئی روک نہیں سکتا۔ وہ اکیلا سب کو رزق دینے والا اور نفع ونقصان کا بھی وہی اکیلا مالک ہے۔ اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔

دوسرا حصہ ''رسالت'' کہلاتا ہے۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لئے ہر دور میں انبیاء اور رسول بھیجے۔ انبیاورسل کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم پر ختم ہوا۔ اسی لیے آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو خاتم النبیین کہتے ہیں۔ یعنی اس بات کا اقرار کرنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا۔ اگر کوئی نبوت یا رسالت کا دعویٰ کرے تو وہ جھوٹا اور کافر ہے اور اس کو ماننے والا بھی کافر ہے۔

استاد بچوں کی ذہنی صلاحیت کا خیال رکھتے ہوئے چھوٹی چھوٹی امثال کے ذریعے سبق کو آسان بنا کر پیش کریں تا کہ مطلوبہ نتائج میں بہتری آسکے۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پانچ یا دس منٹ پہلے استاد طلبہ سے پڑھائے جانے والے سبق کے متعلق سوالات کرے تا کہ اعادہ سبق کے ساتھ ساتھ تمام باتیں طلبہ کو اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

نماز/مسجد واذان

امدادی مواد:

چارٹس: نمازوں کے نام،اوقات اور رکعات کی تفصیلات،اذان

تصاویر: مختلف مساجد کی تصاویر

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ یہ جان لیں کہ نماز اسلام کا بنیادی رکن ہے اور نماز کی مسلمان کی زندگی میں کیا اہمیت ہے۔
- یہ جان لیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور اذان نماز کی پکار کا نام ہے۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ پانچ نمازوں کے نام جان لیں اور یہ بھی جان لیں کہ نماز کے لیے پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
- اذان سننے کے آداب کے متعلق آگاہی کے ساتھ ساتھ اذان کا جواب دینے کے قابل ہو جائیں۔
- جان لیں کہ مسجد نماز پڑھنے کی جگہ ہے اور اس کا احترام لازم ہے۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کو تمہید کے طور پر بتائیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا سب سے افضل طریقہ نماز ہے۔ نماز کو عربی زبان میں ''صلوٰۃ'' کہتے ہیں۔ نماز اسلام کا اہم اور بنیادی رکن ہے۔ دن رات میں پانچ مرتبہ نماز ادا کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ نماز پڑھنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔ اسلام کی عمارت نماز کے بغیر کھڑی نہیں رہ سکتی۔

نماز پڑھنے کے آداب:

- نماز کے لیے جسم اور جگہ کا پاک ہونا ضروری ہے۔
- نماز پڑھنے سے پہلے وُضو کرنا ضروری ہے۔
- نماز پڑھتے وقت نیّت کرنا لازمی ہے۔

- نماز پڑھتے وقت آپ کا رُخ قبلہ (خانہ کعبہ) کی طرف ہونا چاہیے۔
- نماز میں دھیان اللہ تعالٰی کی جانب ہونا چاہیے۔
- نماز کو وقت پر اَدا کرنا چاہیے۔

نماز پڑھنے کے فائدے:

- نماز ہمیں پاک صاف رکھتی ہے۔
- ہمیں وقت کی پابندی سکھاتی ہے۔
- نماز ہمیں بے حیائی اور بُرے کاموں سے بچاتی ہے۔
- نماز پڑھنے سے ہماری ساری دُعائیں قبول ہوتی ہیں۔
- نماز ہمارے لیے اللہ تعالٰی کی رحمت کا ذریعہ ہے۔

مسجد:

مسجد عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی سجدہ کرنے کی جگہ کے ہیں۔ مسجد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان باجماعت پانچ مرتبہ نماز پڑھتے ہیں۔ سب سے پہلی مسجد مسجد الحرام ہے۔ یہ مکہ مکرّمہ میں واقع ہے۔ اس میں خانہ کعبہ ہے جس کی طرف منہ کرکے مسلمان نماز پڑھتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہ واصحابہ وسلم نے جو مسجد بنائی اسے مسجدِ نبوی کہتے ہیں۔ یہ مدینہ منورہ میں واقع ہے۔

- مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب زیادہ ہے۔
- مسجد میں قرآن پاک کی تلاوت کرنی چاہیے۔
- مسجد کو پاک صاف رکھنا چاہیے۔
- مسجد میں احترام سے بیٹھنا چاہیے۔
- مرد کو نماز مسجد میں ادا کرنی چاہیے۔

کیاآپ کو معلوم ہے؟

خانہ کعبہ اللہ تعالیٰ کا پہلا گھر ہے۔

زمین پر مسجدِ حرام، مسجدِ اقصیٰ اور مسجدِ نبوی سب سے زیادہ فضیلت والی مسجدیں ہیں۔

مسجد میں شور شرابا نہیں کرنا چاہیے بل کہ خاموش رہنا چاہیے۔

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ طلبہ میں سبق شروع کرنے سے پہلے تجسس پیدا کریں تاکہ ان میں دلچسپی پیدا ہو۔ یاد رکھیں! اگر آپ نے طلبہ کی توجہ اور دلچسپی حاصل کر لی تو آپ کا باقی کام بہت آسان ہو جائے گا۔ آپ کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب ہو کر پوچھیں! کیا آپ جانتے ہیں! اَذان کے معنی 'بلانا' کے ہیں۔ مسجد سے روزانہ پانچ مرتبہ نماز کے لیے جو اعلان کیا جاتا ہے اُسے اَذان کہا جاتا ہے۔ اَذان نماز سے پہلے دی جاتی ہے۔ اَذان دینے والے کو ''مؤذن'' کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اَذان دینے والے کا بڑا رتبہ ہے۔ اَذان بلند اور خوب صورت آواز میں دینی چاہیے۔ جب اَذان ہو رہی ہو تو اِسے خاموشی سے سننا چاہیے۔ اَذان کے دوران اَذان کے کلمات آہستہ آہستہ دُہرائیں۔ اَذان کی آواز سُنتے ہی دُنیا کے سارے کام چھوڑ کر نماز کے لیے مسجد جانا چاہیے۔

کیاآپ کو معلوم ہے اَذان دینے والے مؤذن کے لیے ضروری ہے کہ وہ :

- پاک صاف اور باوضو ہو کر قبلہ رُخ کھڑا ہو کر اَذان دے۔
- اَذان اُونچی جگہ پر کھڑے ہو کر بلند اور خوب صورت آواز میں دے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد اعادہ کے لیے طلبہ سے مشقی سوالات پوچھے تاکہ اندازہ ہو جائے کہ طلبہ نے کس حد تک سبق میں دل چسپی لی ہے۔

باب سوئم:

سیرت طیبہ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

ہمارے پیارے خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم

امدادی مواد:

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے خاندان کے افراد کے نام اور آپ سے رشتہ۔

تصاویر: مکہ مکرمہ، خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی۔۔۔

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور گھرانے کے متعلق جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات کے متعلق جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی ولادت مبارکہ اور گھرانے کے متعلق بنیادی معلومات جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات سے متعلق آگاہی حاصل کر سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سنتوں کو روزمرہ زندگی میں اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔استاد کمرا جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو سوالیہ انداز میں مخاطب کر کے پوچھیں! کیا آپ جانتے ہیں حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کب پیدا ہوئے۔۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کہاں پیدا ہوئے۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا قبیلہ کون سا تھا۔۔۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے والد گرامی کا نام کیا ہے۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی والدہ صاحبہ کا نام کیا ہے۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا کوئی معجزہ بتائیں۔۔۔۔۔۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے دادا

کا نام کیا تھا۔۔۔۔۔آپ صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے چچا کا نام کیا تھا اور حضرت حلیمہ سعدیہ کون تھی ؟طلبہ کی سبق میں دل چسپی اور آسانی کے لئے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی مکی اور مدنی زندگی کو تصاویر اور چارٹس کی مدد سے بیان کریں۔

تمہید کے طور پر استاد حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی محبت اور اطاعت کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرے کہ مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہم سب پر لازم ہے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے محبت کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم محبت کے بغیر کسی بھی انسان کا ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال کر سکتے ہیں۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق حسنہ

امدادی مواد:

چارٹ: اخلاق حسنہ کے متعلق قرآنی آیات واحادیث

- وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم:4) "اور یقیناً ہر قسم کا عظیم اخلاق آپ کی دسترس میں ہے"
- مَنۡ لَّا يَرۡحَمُ لَا يُرۡحَمُ (صحیح بخاری:5993) "جو رحم دلی نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا"
- وَلَا دِيْنَ لِمَنۡ لَّا عَهۡدَ لَهٗ (مشکوۃ المصابیح:32) "وعدہ توڑنے والے کا کوئی دین نہیں"

عمومی مقاصد(Common Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نرمی مزاجی، رحم دلی، ایفائے عہد اور عفو و در گزر کے متعلق جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو جان سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی نرم مزاجی، رحم دلی، ایفائے عہد اور عفو و در گزر کے مفاہیم اور واقعات کے بارے جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے واقفیت حاصل کر سکیں۔
- اخلاق حسنہ کی افادیت کو سمجھ کر عملی زندگی میں ان پر عمل پیرا ہو سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

ضروری ہے تدریسی عمل کے لیے مؤثر ذہنی آمادگی ہو۔ اس مقصد کے لیے سوالیہ انداز اختیار کرتے ہوئے استاد بچوں کو پوچھے ! کیا آپ کو معلوم ہے اخلاق حسنہ سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔ سب سے اچھے اخلاق کس کے تھے۔۔۔۔ کیا آپ جانتے ہیں دوسروں کو معاف کر دینا بہت بڑی نیکی ہے۔۔۔۔۔ سچ بولنے کے کیا کیا فائدے ہوتے ہیں۔۔۔۔۔ رحم دلی کس کو کہتے ہیں؟

تمہید طور پر استاد اس مواد کا سہارا لے سکتے ہیں اخلاق حسنہ سے مراد ''اچھی عادات'' ہیں۔ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق سب سے اعلیٰ تھے ،آپ سب کے ساتھ اچھے طریقے سے پیش آتے، کسی کے ساتھ بھی بُرا سلوک نہ کرتے ،آپ ہمیشہ سچ بولتے، جس کے ساتھ وعدہ کرتے پورا کرتے، یہاں تک کہ اپنے جانی دشمنوں کو بھی معاف کر دیتے اور دوسروں کو بھی معاف کرنے کی تلقین کرتے۔ عفو ودر گزر، رحم دلی اور ایفائے عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے نمایاں اوصاف ہیں چناں چہ فتح مکہ کے موقع پر اپنے بد ترین دشمنوں سے بدلہ لینے کی بجائے آپ نے ان کو عام معافی دے دی اور فرمایا: جاؤ تم سے آج کوئی باز پرس نہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہمیشہ سچ بولتے تھے اور جس کے ساتھ وعدہ کر لیتے تو اسے ضرور پورا کرتے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے مخالف بھی اس بات کی گواہی دیتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اپنے وعدے پر قائم رہتے ہیں۔ چناں چہ نبوت سے پہلے بھی اہل مکہ آپ کو صادق اور امین کے لقب سے یاد کرتے تھے۔اس لیے ہمیں چاہیے کہ آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو روزمرہ زندگی میں اپنائیں کیوں کہ اس میں دنیا اور آخرت کی کام یابی ہے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد سبق میں بچوں کی توجہ اور دل چسپی کو جاننے کے لیے مشقی سوالات یا فراہم کی گئی معلومات کے بارے میں سوال ضرور کرے اس سے مقاصد تک رسائی میں آسانی بھی ہو گی۔

باب چہارم:

اخلاق وآداب

اچھے اخلاق

امدادی مواد:

چارٹ: اچھے اخلاق سے متعلق قرآن مجید،احادیث اور اقوال

چارٹ: اچھے اور برے کاموں کی فہرست کالم میں

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ قرآن وسنت کی روشنی میں اچھے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔
- طلبہ عملی زندگی میں اچھے اخلاق کی خصوصیات اپنا سکیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- قرآن وسنت کی روشنی میں اچھے اخلاق کے متعلق جان سکیں۔
- اس قابل ہو جائیں کہ اپنی عملی زندگی میں اخلاقیات کو اپنالیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام تمہیدی طور پر بچوں کو اخلاق کے بارے میں بتائیں کہ ہمارا مذہب اسلام ہمیں اچھی زندگی گزارنے کے طریقوں کے ساتھ ساتھ ہمیں اچھے اخلاق کی بھی نصیحت کرتا ہے۔اچھی عادتوں کو اچھے اخلاق کہتے ہیں۔لوگوں سے اچھا برتاؤ کرنا اور لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ہمارے پیارے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہر کسی کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتے تھے۔آپ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بڑے مہربان اور نرم دل تھے۔برائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے تھے بل کہ معاف کر دیتے تھے۔سب لوگوں کا خیال رکھتے تھے ان کی ضرورتوں میں مدد کرتے تھے۔ہمیشہ سچ بولتے اور وعدہ پورا کرتے تھے۔چھوٹوں پر شفقت فرماتے اور بڑوں کا احترام کرتے تھے۔

حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے استفادہ کرتے ہوئے استاد بچوں کی اخلاقیات بہتر کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ سے اخلاق کے متعلق واقعات کو بچوں کے سامنے بیان کریں۔اسی طرح بزرگان دین کے اخلاق کے متعلق واقعات مثلاً شیخ عبدالقادر جیلانی کا جھوٹ نہ بولنے کے متعلق واقعہ بیان کریں جس میں ان کی ماں نے نصیحت کی تھی کہ بیٹا جھوٹ کبھی نہیں بولنا۔۔۔۔۔۔۔یادرکھیں! ایسے واقعات بچوں کی نفسیات پر بہت جلد اثرانداز ہوتے ہیں۔

ضرورت پڑنے پر اساتذہ طلبہ کی خامیوں اور کمزوریوں کو جانچنے کے لیے ان سے بلند خوانی کرائیں۔اس دوران ان کی کمزوریوں اور خامیوں کو نوٹ کر کے الفاظ کی درست ادائیگی کے لیے ان کی اصلاح کرتے رہیں۔

اعادہ:

کلاس کے اختتام سے پہلے استاد سبق کے متعلق جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

سلام کرنا

امدادی مواد:

چارٹ: سلام کرنے کے صحیح طریقہ

تصاویر: سلام کرنے اور جواب دینے کی

عمومی مقاصد(Common Objective)

- طلبہ سلام کرنے کی اہمیت، طریقہ اور آداب سے مکمل آگاہی فراہم کرنا۔
- روزمرہ زندگی میں سلام کرنے کی عادت کو عام کرنا۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- طلبہ سلام کا مطلب، طریقہ، آداب اور اس کی اہمیت کے بارے جان سکیں۔
- عملی زندگی میں سلام کرنے میں پہل اور سلام کا جواب دینے کی عادت کو اپنا سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

اساتذہ کرام بچوں کی تربیت کرتے ہوئے ان کو بتائیں کہ سلام کرنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ جس کسی سے ملیں تو اسے ''السلام علیکم ''(آپ پر سلامتی ہو) کہیں اور دوسرا شخص جواب میں ''وعلیکم السلام ''(آپ پر بھی سلامتی ہو) کہے۔ایک دوسرے سے ملاقات کے وقت سلام کرنا ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سنت ہے۔ ہمارے پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم لوگوں کو بہت زیادہ سلام کرنے کی ترغیب دیتے تھے۔

سلام کرنے کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بچوں کا بتائیں کہ ہمیں کلام سے پہلے سلام کرنا چاہیے۔ سلام میں پہل کرنے والے کو زیادہ ثواب ملتا ہے۔ سلام کا جواب ضرور دینا چاہیے۔

سلام کرنے کے آداب:

- ہمیں کسی سے ملتے وقت سلام کرنے میں پہل کرنی چاہیے۔
- مسجد میں داخل ہوتے ہوئے بھی سلام کرنا چاہیے۔

- ہر چھوٹے بڑے کو سلام کرنا ہمارا فرض ہے۔
- گھر سے سکول آتے ہوئے ماں باپ کو سلام کرنا چاہیے۔
- سکول میں اساتذہ کرام اور دوستوں کو سلام میں پہل کرنی چاہیے۔
- سکول سے واپسی پر گھر میں داخل ہوتے وقت ماں باپ کو سلام کرنا چاہیے۔
- صبح اُٹھ کر گھر میں موجود تمام افراد کو سلام کرنا چاہیے۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر تدریس کے نتائج سوالات کی مدد سے اخذ کیے جائیں۔ سلام کرنے کے صحیح طریقہ کے حوالہ سے حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی سنتیں تلاش کر کے کمرا جماعت میں مناقشہ کروائیں۔

باب پنجم:

ہدایت کے سر چشمے اور مشاہیر اسلام

انبیاء کرام علیہم السلام

امدادی مواد:

چارٹ: مذکور انبیاء کرام علیہم السلام کے نام اور مختصر تفصیل

چارٹ: حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے معجزات

عمومی مقاصد(Common Objective)

- قرآن وسنت کی روشنی میں انبیاء کرام کی خصوصیت اور صفات کے متعلق جان سکیں۔
- یہ جان لیں کہ پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم ہیں۔

خصوصی مقاصد(Peculiar Objective)

- انبیاء کرام کے مبعوث ہونے کا مقصد، ان کی صفات اور تعداد کے بارے جان سکیں۔
- حضور صلی اللہ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے آخری نبی ہونے پر ایمان پختہ کر سکیں۔

طریقہ تدریس(Teaching Methodology)

بچوں کو عنوان کے متعلق درج ذیل سوالات کیے جائیں:

بچو! کیا آپ جانتے ہیں! آدم علیہ السلام کون تھے؟ کیا آپ جانتے ہیں! اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کس چیز سے پیدا کیا تھا؟ کیا آپ کو معلوم ہے! سب سے پہلے نبی کون تھے؟ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی کون ہیں؟

استاد قرآن مجید اور احادیث مبارکہ سے استفادہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا انبیاء کرام کو دنیا میں بھیجنے کا مقصد اور ان کی صفات کے ساتھ ساتھ حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور اللہ تعالیٰ کا فرشتوں سے مکالمہ، جنت میں حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کا جانے اور دنیا میں اتارے جانے کے متعلق اور ابلیس کا کردار کہانی کی صورت میں بچوں کو سنائیں۔

اعادہ:

سبق کے اختتام پر استاد انبیاء کرام کے متعلق پیش کی گئی معلومات کے متعلق سوالات کے ذریعے جائزہ لے تاکہ معلوم ہو سکے کہ اسے تدریسی عمل میں کس حد تک کامیابی ہوئی ہے۔

قومی ترانہ

پاک سَر زمین شاد باد کِشورِ حسِین شاد باد
تُو نِشانِ عزمِ عالی شان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَر زمین کا نِظام قوّتِ اُخوّتِ عوام
قوم مُلک سلطنت پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی شانِ حال جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

EXCEL
BOOK COMPANY

ایکسل بُک کمپنی

ہیڈ آفس: ہاؤس نمبر 992، سٹریٹ 43، E-11/2، اسلام آباد۔

لاہور آفس: 7- میاں مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔

Contact:
+92 343 524 5518
+92 42 3723 11 12
www.excelbookcompany.com.pk